

## 38853-ایک نصرانی کو غلطی سے قتل کر دیا تو کیا وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے

سوال

قدرتی طور پر میری ایک نصرانی شخص سے ٹکر ہو گئی اور فیصلہ یہ ہوا کہ اس میں میری پچیس فیصد غلطی ہے میں نے دیت کی رقم ادا کر دی ہے، اب میر اس سوال یہ ہے کہ آیا میں دو ماہ کے مسلسل روزے رکھوں یا نہ رکھوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله

جس نے بھی کسی ذمی یا من دیے گئے شخص کو غلطی سے قتل کر دیا یا اس کے قتل میں شریک ہوا جس علما کرام کے نزدیک اس پر کفارہ لازم آئے گا۔

ابن قدامة المقدسي رحمه اللہ تعالیٰ اپنی مایہ ناز کتاب المغنى میں کہتے ہیں :

اور حس کافر کو ضمانت دی گئی ہوا س کے قتل میں (یعنی کفارہ) واجب ہوتا چاہے وہ کافر ذمی ہو یا اسے امن دیا گیا ہو، اکثر علماء کرام کا قول یہی ہے۔ دیکھیں المغنى لابن قدامة المقدسي (224/12)

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (33683) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اور جب متعلّقہ محکمہ نے آپ کے ذمہ غلطی کے نتائج کا فیصلہ کر دیا ہے تو اس طرح آپ اس قتل میں شریک شمار ہونگے، اور جب قتل خطاہ میں لوگوں کی ایک جماعت شریک ہوتا ان میں سے ہر ایک کے ذمہ مکمل کفارہ لازم آتا ہے، آئندہ اربعہ کا قول یہی ہے۔

دیکھیں المغنى لابن قدامة المقدسي (12/226)۔

اور قتل خطاہ کافارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اگر غلام نہ ملے تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہوئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے :

[اور اگر وہ (متقول) الہی قوم میں سے ہو جس کے اور تمہارے مابین معاہدہ ہو تو دیت اس کے اہل و عیال کے سپرد کی جاتے گی اور ایک مومن غلام آزاد کیا جاتے گا اور جو کوئی غلام نہ پاتے اسے دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہوئے یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے توبہ ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور حکمت والا ہے۔ النساء (92)]۔

واللہ اعلم۔